سوال

(54)ہاروت ماروت فرشتے تھے یا شیطان ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہاروت ماروت فرشتے تھے یا شیطان بعض علماء کہتے ہیں کہ وہ شیطان تھے بادلائل بیان فرمائیں ۔ ؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں ۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاروت ماروت فرشتے تھے ۔ چنانچہ قرآن مجید کے الفاظ اس بات کو واضح کررہے ہی ۔ ارشاد ہے :

وَمَآ أُنزِلَ عَلَى ٱلْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَٰرُوتَ وَمَٰرُوتَ --سورۃ البقرۃ102

اس آیت میں ہاروت وماروت ملکین سے بدل ہے اور معنی یہ ہے کہ اہل کتاب نے اس شیئے کی تابعداری کی جو بابل شہر میں دوفرشتوں ہاروت ماروت پر اتاری گئی اور جوشیطان کہتے ہیں ۔ بعض لوگ ولکن الشیاطین میں شیاطین سے بدل بناتے ہیں ۔ حالانکہ اگراس سے بدل ہوتا اس کے ساتھ ذکرہوتا- نیز کفروا وغیرہ صیغے جمع کے اس کے خلاف ہیں ۔ غرض قرآنی روش صاف بتارہی ہے کہ ہاروت ماروت فرشتے تھے ۔

علاوہ ازیں وہ جادو سے روکتے تھے اور کہتے تھے کہ کفر نہ کرو ۔ اگروہ شیطان ہوتے توکفر سے کیوں روکتے ۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ بعض اس قسم کی احادیث بھی آتی ہیں ۔ جن میں ذکر ہے کہ فرشتوں نے خدا سے عرض کی کہ اگر انسانوں کی جگہ ہم ہوں توگناہ نہ کریں ۔ اس بنا پر اللہ تعالی نے ہاروت وماروت کو خواہشات نفسانی لگا کر بھیجا مگروہ گناہ سے بچ نہ سکے ۔ چنانچہ جامع صغیر اور تفاسیر وغیرہ میں اس قسم کی روایتیں موجودہیں ۔ بیضاوی ہویارازی یا کوئی اورجس کا قول مذکوربالا بیان کے خلاف ہووہ صحیح نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص132